رضا پبلی کیشنز

مین بازار، داتا صاحب لاہور

اکابرِ دیوبند

اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر لے اپنے منہ کا فکر

مرتب

مولانا محمد حسن علی قادری رضوی

میلسی ضلع ملتان

ناشر

رضا پبلیکیشنز

مین بازار داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ لاہور

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی

اقبال کا آخری معرکہ

از

سید نور محمد قادری

حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ زندگی بھر باطل کے خلاف معرکہ آرائیوں میں مشغول رہے۔ اور ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ —— جب مولوی حسین احمد دیوبندی نے یہ غیر اسلامی نعرہ لگایا کہ "قومیں اوطان سے بنتی ہیں" تو علامہ مرحوم نے بسترِ علالت سے انہیں للکارا۔ اور ایسے اشعار کہے کہ قصرِ دیوبند لرز اُٹھا مولوی حسین احمد کے مریدین نے دفاع کرنا شروع کر دیا۔ جو ان کے لئے اور بھی وبالِ جان بن گیا۔ چنانچہ حضرت علامہ نے ان کے ہذیانات کے ردّ میں ایک مبسوط مضمون تحریر کیا۔ جو ایک قومی نظریہ کے حامیوں کے سروں پر گرزِ البرز شکن ثابت ہوا —— حق و باطل کے اس معرکہ کی داستان کے مطالعہ سے قاری پر علامہ اقبال کی بصیرتِ ایمانی اور ان کانگرسی علماء کی دین سے بے خبری پورے طور پر واضح ہو جائے گی۔

صفحات ۱۱۲ قیمت ۶ روپے

ملنے کا پتہ

رضا پبلیکیشنز مین بازار داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

افتتاحیہ

مخالفین اہل سنت، عامۃ المسلمین کو دھوکہ دینے کے لئے علماء اہل سُنت پر مسلمانوں کی بلاوجہ تکفیر" کا الزام عاید کرتے ہیں۔ حالانکہ علماء اہل سنت میں سے کسی نے بھی نہ مسلمانوں کی تکفیر کی۔ نہ کسی کی بلاوجہ تفسیق کی۔ "مسلمانوں کی بلاوجہ تکفیر" کے اس جملہ کا ایک ایک لفظ مخالفین اہل سنت کے مغالطہ وفریب کی عکاسی کرتا ہے۔

سیدنا اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی حیاتِ طیبہ سے لے کر آج تک اس الزام کو دہرایا جا رہا ہے۔ کہ "جی! یہ ہر کسی کو کافر کہہ دیا کرتے ہیں"۔ مسلمانوں کی بلاوجہ تکفیر کے اس الزام کا طلسم چاک کرتے ہوئے اعلیحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں:۔

ء ناچار عوام المسلمین کو بھڑکانے اور دن دہاڑے ان پر اندھیری ڈالنے کو یہ چال چلتے ہیں کہ علمائے اہل سنت کے فتویٰ تکفیر کا کیا اعتبار؟ یہ لوگ تو ذرا ذرا سی بات پر کافر کہہ دیتے ہیں۔ ان کی مشین میں ہمیشہ کفر ہی کے فتوے چھپا کرتے ہیں۔ اسماعیل دہلوی کو کافر کہہ دیا۔ مولوی اسحاق صاحب کو کہہ دیا۔ مولوی عبدالحئی صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جن کی حیا اور بڑھی ہوئی ہے۔ وہ اتنا اور ملاتے ہیں۔ کہ معاذاللہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کو کہہ دیا۔ شاہ ولی اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ حاجی امداداللہ صاحب کو کہہ دیا۔ مولانا شاہ فضل الرحمان صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جو پورے ہی حد حیا سے اونچے گزر گئے۔ وہ یہاں تک بڑھتے ہیں کہ عیاذاً باللہ، عیاذاً باللہ حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہہ دیا۔ غرض جسے جس کا زیادہ معتقد پایا اس کے سامنے اسی کا نام لے دیا کہ انہوں نے اسے کافر کہہ دیا۔ یہاں تک کہ ان میں کے بعض بزرگوار نے

مولانا مولوی شاہ محمد حسین صاحب الٰہ آبادی مرحوم و مغفور سے جاکر جڑ دی کہ معاذ اللہ معاذ اللہ معاذ اللہ حضرت سیدنا شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہ کو کافر کہہ دیا۔ مولانا کو اللہ تعالےٰ جنّت عالیہ عطا فرمائے۔ انہوں نے آیہ کریمہ اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْا پر عمل فرمایا۔ خط لکھ کر دریافت کیا۔ جس پر یہاں سے رسالہ انجاء البری عن وسواس المفتری لکھ کر ارسال ہوا۔ اور مولانا نے مفتری کذّاب پر لاحول شریف کا تحفہ بھیجا۔ غرض ہمیشہ ایسے ہی افترا اٹھایا کرتے ہیں۔"

تمہیدِ ایمان ص ۴۷/۴۸ مطبوعہ رضا پبلیکیشنز لاہور

ماننا پڑے گا۔ امام اہل سنّت سیدنا اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جن لوگوں کی تکفیر فرمائی کمال احتیاط کو مدّ نظر رکھا۔

ثابت ہُوا کہ امامِ اہل سنّت سیدنا اعلیحضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ یا دیگر علمائے اہل سنّت نے ہر کسی کی تکفیر نہیں فرمائی۔ اور کسی مسلمان کو بلا وجہ کافر نہیں کہا۔ نہ ہی کسی کو ذرا ذراسی بات پر کافر قرار دیا۔ مخالفین کا یہ الزام محض افتراء و بہتان ہے۔

ھاں البتہ علمائے اہلِ سنّت اور امامِ اہلِ سنّت اعلیحضرت فاضل بریلوی قدس سرہ نے ان لوگوں کو یقیناً کافر و مرتد قرار دیا جنہوں نے تنقیص حضرت باری تعالےٰ و توہین شانِ رسالت و نبوت کا ارتکاب کیا۔ جنہوں نے

(۱) اللہ عزّ وجل (سبّوح و قدّوس) پر امکانِ وقوعِ کذب کا افترا کیا۔

(۲) سرکارِ رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاتم النّبیین ہونے کو عوام کا خیال بتا کر بالکل غلط اور جدید معنیٰ پہنائے۔ مرزا قادیانی اور دیگر دجّالوں کے لئے نبوت کا دروازہ کھولنے کی ناپاک سعی کی۔

(۳) حبیبِ خدا نائبِ اعظم خالقِ ارض و سما خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے علمِ غیب شریف کو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے علمِ غیب سے تشبیہ دی۔

(۴) شیطان مردود کے وسعتِ علم محیط ارض کو نص سے ثابت ماننا اور سرکارِ رسالت صلے اللہ علیہ وسلم کی وسعت علم محیط ارض کو خلافِ نصوص اور شرک قرار دیا۔ وغیرہ وغیرہ من الخرافات

ایسے عقائد باطلہ و نظریاتِ فاسدہ کے حامل افراد بلاشبہ کافر و مرتد اور دائرہ اسلام وایمان سے خارج ہیں۔ متذکرہ بالا جملہ عقاید اکابر دیوبند میں سے مولوی رشید احمد گنگوہی کے دستخطی و مہر شدہ فتوے نیز تحذیر الناس" حفظ الایمان" بُراہینِ قاطعہ" وغیرہ سے ثابت ہیں۔ اور یہ کتابیں عام مل جاتی ہیں۔

اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ یا دیگر علمائے اہل سنت نے بلا وجہ کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا۔ بلکہ مذکورہ بالا عقائد کے حامل افراد کو بذریعہ رجسٹرڈ خطوط ان کے اقوالِ کفریہ سے خبردار کیا۔ احکام شریعت بیان کیے۔ لیکن وہ اپنے اقوالِ کفریہ پر مصر رہے۔ توبہ و رجوع کی توفیق میسر نہ آئی۔ تو پھر شانِ الوہیت و منصب رسالت کے تحفظ و دفاع کیلئے امام اہلسنت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اکابر و مشاہیر علماء و مشائخ عرب و عجم کی خدمت میں ان اقوالِ کفریہ کو پیش کر کے علمائے حرمین شریفین (مدینہ طیبہ و مکہ معظمہ) سے حکم شرعی حاصل کیا۔ جو کتاب مستطاب

"حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین"

میں مذکور ہے۔ پھر برصغیر ہند و پاک کے ہر ضلع، ہر صوبہ، ہر ریاست کے علماء و مشائخ اہل سنت و مفتیان شریعت نے فتاوے حسام الحرمین شریف کی تائید و توثیق فرمائی۔ دیکھو "الصوارم الھندیہ" وغیرہ

ان لوگوں کی ذہنیت پر تعجب و افسوس ہے جو اپنوں کی تکفیر کا رونا تو روتے ہیں۔ لیکن تنقیصِ حضرت الوہیت اور توہینِ شانِ رسالت کا انہیں کوئی غم نہیں۔ انہیں رنج و ملال ہے تو صرف تکفیر کا ہے۔ اپنے اکابر کے اقوالِ کفریہ کا نہیں۔

اگر بالفرض کوئی عالم کسی کے اقوالِ کفریہ پر شرعی احکام نہ بھی جاری کرے۔ تو کیا وہ کفر عین اسلام ہو جائے گا؟ نہیں۔ بلکہ وہ عند اللہ کفر ہی رہے گا۔

جن عقائدِ باطلہ وعبارات کفریہ پر علمائے اہلِ سنت وامامِ اہلِ سنت اعلیحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے فتوئ کفر جاری فرمایا۔ وہ یقیناً کفر ہیں۔ اگر اکابرِ دیوبند کی مختلف کتب کو کھنگالا جائے۔ اور ان کے مختلف مصنفین کی جملہ تاویلات کا جائزہ لیا جائے یا ان کے اکابر کا نام ظاہر کیئے بغیر ان عبارات پر ان کے موجودہ علماء سے فتوے لیا جائے تو وہ بھی ان عقائد ونظریات وعبارات پر فتوائے کفر دیتے ہیں۔ جن کو امامِ اہلِ سنت مجددِ دین وملت اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ودیگر علمائے اہلِ سنّت ومفتیانِ شریعت نے کفر قرار دیا۔

ہمارا یہ مختصر کتابچہ اس قسم کے حوالہ جات پر مشتمل ہے۔ انشاء اللہ اس سے مخالفین کے اس الزام کا کہ "یہ لوگ بلا وجہ مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں" دفعیہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

یہ مختصر پمفلٹ شاید اس قدر جلد مرتب نہ ہو پاتا۔ لیکن اس باب میں ایک محبِ اہلسنّت نے یکے بعد دیگرے اپنے پُر اصرار خصوصی مکاتیب کے ذریعہ میری ہمت بندھائی۔ اور اس اہم فوری ضرورت کا احساس دلایا۔ لہٰذا وقت کی ضرورت اور اس موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر فقیر نے اپنی دیگر تالیفی مصروفیات چھوڑتے ہوئے اس کتابچہ کی ترتیب وتدوین کو اولیت دی۔ مولےٰ تعالےٰ مقبولِ خاص وعام فرمائے آمین

فقیر قادری، گدائے رضوی

محمد حسن علی غفرلہ الولی

میلسی

بقلمِ خود کافر؟ | دنیا میں ایک بھی اہلِ ایمان موجود نہیں

بابائے وہابیت مولوی اسماعیل دہلوی اپنی تقویت الایمان ص۴۴ پر بحوالہ مشکوٰۃ نقل کرتے ہیں۔

"پھر بھیجے گا اللہ ایک باؤ اچھی۔ سو جان نکال لے گی جس کے دل میں ہو گا رائی کے دانہ بھر ایمان۔ سو رہ جائیں گے وہی لوگ کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جائیں گے اپنے باپ دادوں کے دین پر۔"

ایک حدیث شریف کے الفاظ بھی خود ہی نقل کیئے۔ اور ص۴۵ پر اس کا ترجمہ یہ کیا۔

"نکلے گا دجّال سو بھیجے گا۔ اللہ بیٹے مریم کو۔ سو وہ ڈھونڈھے گا اُس کو تباہ کر دے گا اس کو پھر بھیجے گا اللہ ایک باؤ ٹھنڈی (سرد ہوا) شام کی طرف سے، سو نہ باقی رہے گا زمین پر کوئی کہ اس کے دل میں ذرہ بھر ایمان ہو۔ مگر کہ مار ڈالے گی۔"

حدیث مذکور لکھ کر مولوی اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان کے اسی صفحہ ۴۵ پر صاف صاف لکھ دیا کہ

"سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔"

اب نہ خروج دجّال کی حاجت، نہ نزولِ مسیح کی ضرورت۔ ان کی قسمت کی وہ سرد ہوا (ٹھنڈی باد) چل گئی۔

تمام دنیا کو کافر و مشرک اور بے ایمان بنانے کے لیئے بابائے وہابیت نے ختمِ دنیا کی حدیث اپنے زمانہ موجودہ پر جما دی۔ اور صاف لکھ مارا۔

"سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔"

گویا وہ ہوا چل گئی اور دنیا میں معاذ اللہ نرے کافر ہی کافر ہیں جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان تھا۔ فنا ہو گیا۔

بتایا جائے کہ مولوی اسماعیل صاحب اور اس کے پیرو کیا اس دنیا سے کہیں الگ بستے ہیں؟ وہ بھی اسی دنیا میں ہیں۔ اپنے اس قول و قرار سے یہ خود ٹھیٹ کافر ثابت ہوئے۔

اکابرِ دیوبند اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر ——— اپنے منہ کافر

ع زبان میری ہے بات ان کی

فتویٰ کفر از علماء دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۱) "جو الفاظ موہمِ تحقیرِ حضور سرورِ کائنات علیہ السلام ہوں۔ اگرچہ کہنے والے نے نیتِ حقارت نہ کی ہو مگر ان سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے" (لطائف رشیدیہ صـ ۲۲ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)	"صاحبو! محمد بن عبد الوہاب نجدی ابتداء تیرہویں صدی نجد عرب سے ظاہر ہوا۔ اور چونکہ عقائد خیالات باطلہ اور عقائدِ فاسدہ رکھتا تھا اس لئے اس نے اہلِ سنت و جماعت سے قتل و قتال کیا۔۔۔۔۔ سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے ہیں شانِ نبوت و حضرت رسالت علی اصحابہا

فتویٰ کفر از علماء دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
	الصلوٰۃ والسلام میں وہابیہ نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو مماثل ذاتِ سرورِ کائنات خیال کرتے ہیں۔" (الشہاب الثاقب ص۴۲ و ص۴۷) (از مولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر مدرسہ دیوبند)
(۲) "جن الفاظ میں ایہام گستاخی و بے ادبی کا ہوتا تھا۔ ان کو بھی باعثِ ایذاء جنابِ رسالت مآب علیہ السلام ذکر کیا اور آخر میں فرمایا کہ بس ان کلمات کفر کے بکنے والے کو منع کرنا شدید چاہیئے اگر مقدور ہو۔ اور اگر باز نہ آوے قتل کرنا چاہیئے۔ کہ موذی و گستاخ شان جنابِ کبریا تعالےٰ شانہٗ اور اس کے رسول امین صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے۔" (الشہاب الثاقب از مولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر مدرسہ دیوبند ص۵۰)	"تقویۃ الایمان میں بعض الفاظ جو سخت واقع ہو گئے ہیں۔ اس زمانہ کی جہالت کا علاج تھا..... یہ بے شک بے ادبی اور گستاخی ہے.... ان الفاظ کو استعمال بھی نہ کیا جاوے گا۔" (امداد الفتاویٰ ج ۴ ص۱۱۵) (از مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی)

فتویٰ کفر از علمائے دیوبند

(۳) "جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے۔"
(المہند ص ۳۶ از مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی دیوبندی)

یاد رہے کہ المہند نامی کتاب مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی احمد حسن امروہوی مولوی کفایت اللہ دہلوی مولوی عاشق الٰہی میرٹھی اور خود مولوی اشرف علی تھانوی کی مصدقہ ہے۔

کلماتِ کفر از علمائے دیوبند

"پھر یہ کہ آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علمِ غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیئے بھی حاصل ہے۔"
(حفظ الایمان ص۸ از مولوی اشرف علی تھانوی صاحب)

---

(۴) بانئے وہابیت و دیوبندیت مولوی اسماعیل صاحب دہلوی غیروں سے مدد مانگنے والوں کو اشد مشرک قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں ؎

تجھ سوا مانگے جو غیروں سے مدد
فی الحقیقت ہے وہی مشرک اشد
دوسرا اس سا نہیں دنیا میں بد
ہے گلے میں اس کے حبلٌ من مسد
سب سے اس پہ لعنت و پھٹکار ہے۔

"مردوں سے حاجتیں مانگنا او

جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر علمائے دیوبند کے پیر و مرشد ہیں۔ وہ تحذیر الناس، حفظ الایمان، براہین قاطعہ کے کفریات کی تائید نہیں فرماتے۔ وہ اہلِ سنت کے مطابق عقیدہ رکھتے تھے۔ وہ بعد از وصال اپنے پیر و مرشد مولانا نور محمد صاحب کو امداد کے لیئے پکارتے ہوئے لکھتے ہیں ؎

تم ہو اے نورِ محمد خاص محبو
ہند میں ہو نائبِ حضرت محمد مد

فتوائے کفر از علمائے دیوبند	کلماتِ کفر از علمائے دیوبند
ان کی منت ماننا کفار کی راہ ہے"۔ (تذکیر الاخوان ص ۲۴۳ و ص ۸۳)	"تم مددگار، مدد امداد کو پھر خوف کیا عشق کی پرسن کے باتیں کانپتے ہیں دست و پا اے شہِ نورِ محمد وقت ہے امداد کا آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری ذات کا" (شمائم امدادیہ ص ۸۳ و امداد المشتاق ص ۱۱۶)
"(۵) اکثر لوگ پیروں کو پیغمبروں کو اماموں کو اور شہیدوں کو اور پریوں کو مشکل کے وقت پکارتے ہیں۔ ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ وہ شرک میں گرفتار ہیں"۔ (تقویۃ الایمان ص ۱۵ از مولوی اسماعیل دہلوی)	مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند قصائدِ قاسمی ص ۷ و ص ۸ پر لکھتے ہیں: مدد کر اے کرمِ احمدی کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسمِ بے کس کا کوئی حامی و کار مگر کرے روح القدس میری مددگاری تو اس کی مدح میں کروں میں رقم اشعار جو جبرئیل مدد پر ہو فکر کی میرے تو آگے بڑھ کے کہوں کہ جہاں کے سردار
"(۶) کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا۔ اور جو اس کا قائل ہو کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہم پر اتنی ہی فضیلت ہے۔ جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے۔	"انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجیئے"۔ "انبیاء، اولیاء، امام زادے پیر شہید جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں۔ وہ

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے۔ کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے۔" (المہند ص ۲۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	سب انسان ہی ہیں۔ اور بندے عاجز ہمارے بھائی۔ (تقویۃ الایمان ص ۲۸ از مولوی محمد اسماعیل دہلوی)
"(۷) کوئی کسی کے لیئے حاجت روا مشکل کشا و دستگیر کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے عقاید والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقاید باطلہ پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے۔" (جواہر القرآن ص ۱۴۷ ملخصاً از مولوی غلام خاں)	کھول دے دل میں درِ علمِ حقیقت میرے رب ہادیٔ عالم علی مشکل کشا کے واسطے (تعلیم الدین ص ۱۳۴ از مولوی اشرف علی تھانوی۔ سلاسلِ طیبہ ص ۲۲ از مولوی حسین احمد مدنی۔ امداد السلوک ص ۱۶۵ از مولوی رشید احمد گنگوہی)
"(۸) ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے وہ کافر ہے۔" (المہند ص ۱۴ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی) اس کتاب پر مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی اشرف علی تھانوی، مفتی کفایت اللہ دہلوی، مولوی عاشق الٰہی میرٹھی کی تصدیق و تائید موجود ہے۔	"شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت (علم محیط الارض) نص سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" (براہین قاطعہ ص ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی در رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علمائے دیوبند
(۹) "جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ وہ کافر ہے۔ (المہند ص ۱۴)	ایک خاص علم کی وسعت آپ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے"۔ (الشہاب الثاقب ص ۹۱ از مولوی حسین احمد "مدنی")
(۱۰) "ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے۔ وہ کافر ہے۔ ہمارے حضرات اس کے کافر ہونے کا فتوے دے چکے ہیں"۔ (المہند ص ۳۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی ۱۳)	انبیاءؑ اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات امتی بظاہر مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس ص ۵ از مولوی قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)
(۱۱) "انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکب معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ نہیں۔ اس کی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریر کا پڑھنا جائز بھی نہیں"۔ فقط واللہ اعلم احمد سعید نائب مفتی دار العلوم دیوبند	"دروغ صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافئ شانِ نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ خالی غلطی سے نہیں"

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلمات کفر از علماءِ دیوبند
جواب صحیح ایسے عقیدے والا کافر ہے جب تک تجدید ایمان و تجدید نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کریں۔" مسعود احمد عفی اللہ عنہ مہر دار الافتاء فی دیوبند الہند فتویٰ ۴۸۶۱/ اھ ماخوذ اشتہار مولوی محمد عیسیٰ ناظم مکتبہ جماعت اسلامی لودھراں ضلع ملتان و ماہنامہ "تجلّی" دیوبند اپریل ۱۹۵۶ء مطابق)	(تصفیۃ العقائد ص ۲۵/۲۸ از مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)
(۱۲) "حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاوے میں یہ تصریح فرمائی کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے۔" (الشہاب الثاقب ص ۸۸)	"ایک خاص علم کی وسعت آپ حضور علیہ السلام کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے۔" (الشہاب الثاقب ص ۹۱ از مولوی حسین احمد صدر مدرسہ دیوبند مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)
(۱۳) "حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاوے میں تصریح فرمائی ہے کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے۔"	"الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخرِ عالم کو خلافِ نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند	فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند
ملک الموت کو یہ وسعت نص قرآن و حدیث سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم (علیہ السلام) کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" (براہین قاطعہ ص۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	(الشہاب الثاقب از مولوی حسین احمد "مدنی" ص۸۸)
عوام کے خیال میں رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ، انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔" (تحذیر الناس ص۵ از مولوی محمد قاسم نانوتوی مطبوعہ راشد کمپنی دیوبند)	(۱۴) اِن اللغة العربية حاكمة بانَّ معنے خاتم النَّبِيّٖنَ فِی الْاٰیۃِ ھو اٰخر النَّبِيّٖنَ لَا غَیْر "بے شک زبان عربی کا اٹل فیصلہ ہے کہ آیت کریمہ کے اندر خاتم النبیین کا معنی صرف آخر الانبیاء ہے۔ دوسرا کوئی معنی نہیں۔ (ھدایۃ المھدیین ص۲۱) اجمعت علیہ الامۃ فیکفر مدعی خلافہ ویقتل ان اصر "امت محمدیہ کا خاتم النبیین کے اس معنے پر اجماع و اتفاق ہے۔ لہذا

فتویٰ کفر از علمأ دیوبند	کلمات کفر از علماءِ دیوبند
خاتم الانبیأ کا دوسرا معنی گھڑنے والا کافر ہے۔ اور اصرار کرے تو قتل کیا جائے۔ ہدایۃ المھدیین ص ۳۵ از مفتی محمد شفیع دیوبندی سابق مفتی مدرسہ دیوبند	
(۵) "جب انبیأ علیہم السلام کو علمِ غیب نہیں تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہو گا۔ اگر یہ عقیدہ کر کے کہے کہ وہ دُور سے سُنتے ہیں بسبب علمِ غیب کے تو خود کفر ہے۔" (فتاوٰی رشیدیہ حصہ سوم ص ۹۰ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی) "یہ عقیدہ کہ آپ (حضور علیہ السلام) کو علمِ غیب تھا صریح شرک ہے۔" فتاوٰے رشیدیہ دوم ص ۱۰	جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر دیوبند کے پیر و مرشد ہیں۔ وہ کفریہ عبارات مثل حفظ الایمان و براہین قاطعہ کی تائید نہیں کرتے۔ وہ فرماتے ہیں:" لوگ کہتے ہیں کہ علمِ غیب انبیاء اولیأ کو نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں کہ اہلِ حق جس طرف نظر کرتے ہیں۔ دریافت و ادراک غیبیات کا ان کو ہوتا ہے۔ اصل میں یہ علم حق ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حدیبیہ و حضرت عائشہ (کے معاملات) سے خبر نہ تھی اس کو دلیل اپنے دعوٰی کی سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ علم کے واسطے توجہ ضروری ہے (شمائم امدادیہ دوم ص ۶۱)

نوٹ:۔ صلح حدیبیہ کے متعلق گستاخانِ رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کی یہ خیرہ چشمی در شورہ

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۱۴۲) نبی کو جو حاضر و ناظر کہے۔ بلا شک شرع اس کو کافر کہے۔ جواہر القرآن ص۔ از مولوی غلام خان راولپنڈی	رسول اللہ اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ ان کی جانوں کو بھی ان کے ساتھ

پشتی ہے کہ معاذ اللہ حضور پر نور صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے سفیر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے انجام سے بے خبر تھے۔ اس لیئے بے بنیاد اور لغو ہے کہ بیعت رضوان کے موقع پر سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا کہ یہ بیعت حضرت عثمان کی طرف سے ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ قتل کی خبر کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم غلط سمجھتے تھے۔ اور واقفان اسرارِ نبوت کو بتا رہے تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ زندہ ہیں۔

علےٰ ہذا القیاس "واقعہ افک" میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی کہ "میں اپنے اہل کے متعلق سوائے خیر کے اور کچھ نہیں جانتا" اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ "افک" منافقین کی جانب سے ایک گھناؤنی، گہری سازش تھی۔ بہتانِ عظیم اور افتراء پردازی تھی۔ سکوت میں یہ راز پنہاں تھا کہ الزام کی تحقیق و تبیین سے قبل اسے کلیتہً مسترد کر دینا تحکم اور آمریت کے مترادف تھا۔ دوسرے نبی پاک صاحب لولاک صلے اللہ علیہ وسلم عدلیہ کے تمام تقاضے پورے کرنا چاہتے تھے۔ اور واقعہ کی پوری طرح تفتیش اور چھان بین کو آزاد عدلیہ کے لیئے لازم و ملزوم سمجھتے تھے۔ چنانچہ اس واقعہ کی باضابطہ تحقیق و تفتیش ہوئی۔ اور تہمت تراشنے والوں پر حدِّ قذف (۸۰ درے) جاری کی گئی۔ اور یوں کسی پاکباز اور باعصمت خاتون پر ناپاک الزام لگانے والوں کے خلاف سزا کا اعلان قانون کی شکل اختیار کر گیا۔

(ادارہ)

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
	حاصل نہیں۔" (تحذیر الناس ص۱۷ از مولوی محمد قاسم نانوتوی بانیٔ مدرسہ دیوبند)
(۱۷) "ہم اور ہمارے اکابر حضور سیدنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاپوش مبارک کی اہانت موجب کفر سمجھتے ہیں چہ جائیکہ ولادت باسعادت کے متعلق کلمات مستہجن و مستقبح استعمال کرنا۔" (المہند ص۱۷ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	"یہ ہر روز اعادہ ولادت (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کا مثل ہنود کے سانگ کنھیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں۔" (براہین قاطعہ ص۱۴۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)
(۱۸) "کہتے ہیں کہ ان (دیوبندی) لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوندِ اکرم جل و علا شانہ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔ ..... یہ سب غلط ہے اور افتراءِ محض ہے ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں۔ بلکہ اس کے معتقد کو کافر زندیق کہتے ہیں۔" (الشہاب الثاقب ص۸۵ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)	"لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد ترجمہ: ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے۔" یکروزی ص۱۴۵ والا لازم آید کہ قدرت انسانی زائد از قدرتِ ربانی باشد ترجمہ: اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے تو لازم آئے گا کہ آدمی کی قدرت اس سے بڑھ جائے گی۔ یکروزی ص۱۴۵

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند	فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند
"پھر یہ کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے۔ یا کُل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید وعمرو بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان از مولوی اشرف علی تھانوی ص۸)	(۱۹) "جو شخص ایسا اعتقاد رکھے (علم غیب رسول) یا بلا اعتقاد صراحتہً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ وہ تکذیب کرتا ہے۔ نصوصِ قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرورِ عالم فخرِ بنی آدم صلے اللہ علیہ وسلم کی"۔ (بسط البنان ص۱۴ از مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی)
"بیانِ بالا سے ثابت ہوا کہ سرورِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو علمِ غیب حاصل ہے۔ نہ اس میں گفتگو ہے۔ نہ یہاں ہو سکتی ہے"۔ (توضیح البیان علی حفظ الایمان ص۱۳ از مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری) حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ سرکارِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کو علمِ غیب بعطاءِ الٰہی حاصل ہے"۔ (توضیح البیان علی حفظ الایمان ص۴)	(۲۰) "علمِ غیب خاصہ حق تعالےٰ کا ہے۔ اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہامِ شرک سے خالی نہیں"۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص۳۷ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلمات کفر از علماءِ دیوبند …
(۲۱) یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کو علمِ غیب تھا۔ صریح شرک ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم ص ۱۰) علم غیب خاصہ حق تعالےٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص ۳۷)	غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنیٰ … (تھانوی) نے دو شقیں فرمائی ہیں … شق کو سب میں موجود مانتے ہیں … کہہ رہے ہیں کہ جو علم غیب رسول … صلے اللہ علیہ وسلم کو تھا۔ وہ سب … موجود ہے۔ بلکہ اس معنیٰ کو سب … موجود مانتے ہیں" (الشہاب الثاقب ص ۱۰۶ از … حسین احمد)
(۲۲) کہتے ہیں کہ ان لوگوں کے نزدیک معاذاللہ خداوند اکرم جل وعلا شانہٗ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ خدا کے کلام میں جھوٹ ہو۔ یہ سب غلط اور افتراء محض ہے۔ ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں۔ بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندیق کہتے ہیں۔	مسئلہ امکان کذب کے البتہ حض… مولانا گنگوہی اور ان کے متبعین … رائے اکابر سلف صالحین قائل … ہیں۔ (الشہاب الثاقب ص۲… مولانا گنگوہی بمحض اتباع مولانا … شہید مسئلہ امکان کذب کے …

نوٹ:- مذکورہ بالا ہر دو عبارات میں مولوی مرتضےٰ حسن اور مولوی ح… نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے علم غیب تسلیم کیا ہے۔

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(شہاب ثاقب ص۸۵)	ہیں۔ یہ قول محض افترا و جہالت ہے مولانا گنگوہی نے سلف صالحین امتِ مرحومہ کا اتباع کیا ہے۔ (شہاب ثاقب ص۸۳ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)
(۲۳) اس (اللہ تعالےٰ) کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا وہمہ بھی بالکل نہیں۔ جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کلام میں کذب کا وہم بھی کرے، وہ کافر، ملحد زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔ (المہند ص۱۹ از مولوی خلیل انبیٹھوی دیوبندی)	لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد (یکروزی ص۱۴۵) یعنی ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہو۔
(۲۴) جو شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا منکر ہو اور یہ کہے کہ آپ کا زمانہ سب انبیاء کے زمانہ کے بعد نہیں۔ بلکہ آپ کے بعد اور کوئی نبی آسکتا ہے تو وہ کافر ہے۔ (الشہاب الثاقب ص۴۲ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)	اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس از مولوی محمد قاسم نانوتوی ص۳۲)

فتویٰ علماء دیوبند	کلمات کفر از علماء دیوبند
(۲۵) "اس عبارت میں کس طرح تصریح حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نبی آخر الزماں ہونے کی فرما رہے ہیں۔ اور آپ کے خاتم زمانی ہونے کے منکر کو کافر کہہ رہے ہیں۔" (الشہاب الثاقب ص ۷۳ از مولوی حسین احمد صدر مدرسہ دیوبند)	"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔" (تحذیر الناس ص ۵ مولوی قاسم بانی مدرسہ دیوبند)
(۲۶) "ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے وہ کافر ہے۔ اور ہمارے حضرت اس کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے۔ پھر بھلا ہماری کسی تصنیف میں یہ مسئلہ کہاں پایا جا سکتا ہے۔" (المہند ص ۱۳ از مولوی خلیل انبیٹھوی)	"شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت (علم) نص (قرآن و حدیث) سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے" (براہین قاطعہ ص ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)

کفریہ عبارات کی تاویلات کے تضاد میں

اقرارِ کفر

علمائے دیوبند نے اپنے اکابر کی کفریہ عبارات کی آج تک جو مختلف النوع و متضاد تاویلات کی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے یکسر مختلف و متصادم ہیں۔ بلکہ ایک کی تاویل سے دوسرے پر حکم تکفیر عائد ہوتا ہے۔ اور دوسرے کی تاویل سے تیسرا کافر قرار پاتا ہے۔ سر دست ہم بطور نمونہ صرف حفظ الایمان اور تحذیر الناس کی عبارات پر مبنی مخالفین کے ذہنی خلفشار کا نقشہ قارئین کرام کی ضیافتِ طبع کے لیئے پیش کرتے ہیں۔

عبارت حفظ الایمان

"حفظ الایمان" دیوبندی حکیم الامت جناب مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کی تصنیف ہے۔ جس کے صفحہ ۸ پر یہ عبارت موجود ہے:۔

"پھر یہ کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیئے بھی حاصل ہے۔"

علمأ اہل سنت کا مواخذہ

جب اس گستاخانہ عبارت پر علماء اہل سنت خصوصاً امام اہل سنت اعلیحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے مواخذہ فرمایا اور" حسام الحرمین" میں اکابر و مشاہیر علماء عرب وعجم اور الصوارم الہندیہ میں بر صغیر پاک و ہند کے مشہور و ممتاز جید علماء و فقہاء نے فتوٰی کفر دیا تو مصنف حفظ الایمان اور اس کی ذریت کے پاؤں اکھڑ گئے۔ صاف اور سیدھے انداز میں توبہ کرنا مقدر میں نہ تھا لہذا نئی نئی تاویلات ہونے لگیں عبارت کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ اس کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

سب سے پہلے

تو قارئین کرام حفظ الایمان کی محولہ بالا عبارت پر غور فرمالیں۔ اور اچھی طرح ذہن نشین فرمالیں اور ہوسکے تو کسی پرانے چھاپے سے عبارت کی مطابقت کرلیں۔ ہمارے پاس لاہور۔ دہلی۔ دیوبند سے چھپنے والے ایڈیشنوں میں بعینہ وبلفظہ اسی طرح مرقوم ہے۔ جس طرح اوپر مذکور ہے۔

کتر بیونت

جب مولوی اشرفعلی صاحب تھانوی کو اپنی اس گستاخی پر سخت مواخذہ اور فتاوٰی کفر کا سامنا کرنا پڑا۔ تو سیدھی بات یہ تھی کہ علماء و فقہاء عرب و عجم کی تصریحات کے مطابق عبارت سے توبہ کرلی جاتی۔ اور توبہ کی اشاعت فرمادیتے۔ لیکن انہوں نے حفظ الایمان کی اس عبارت میں کتر بیونت شروع کردی۔ اور عبارت کا حلیہ بگاڑ کر یوں پیش کی گئی۔

" پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر عالم الغیب کا اطلاق کیا

جاناا گر بقول زید صحیح ہو تو الخ
(حفظ الایمان ص۱ مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ دیو بند یو۔ پی۔ شائع شدہ
نیشنل پرنٹنگ پریس دیو بند)

مذکورہ جدید عبارت میں علمِ غیب کی جگہ "عالم الغیب" کر دیا گیا اور مولوی منظور سنبھلی کے رسالہ ماہنامہ الفرقان بریلی مطابق رجب ۱۳۵۴ھ میں اس ترمیم کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ مگر اس سے ہی کونسے اچھے معنی پیدا ہوتے تھے۔ زید، عمرو صبی ومجنون، حیوانات و بہائم کے الفاظ تو بدستور موجود تھے۔ لہٰذا عوام وخواص مطمئن نہ ہوسکے۔ نہ ہی کفری معنی بدلے۔ لہٰذا بعد میں کسی مولوی معین صاحب کی وساطت سے اپنے حیدر آباد دکن کے عامہ مخلصین کی اپیل پر رسالہ تغیر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان" میں مؤخر الذکر جملہ کی یوں گت بنائی:

"لہٰذا قبولاً للمشورہ اس کو لفظ اگر کے بعد سے عالم الغیب کہا جاوے تک اس طرح بدلتا ہوں۔ اب حفظ الایمان کی اس عبارت کو اس طرح پڑھا جاوے۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو .... اس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی کیا تخصیص ہے۔ مطلق بعض علوم غیبیہ تو غیر انبیاء علیہم السلام کو بھی حاصل ہیں۔ الخ

(اشرف علی تھانوی ۸ اصفر ۱۳۴۲ھ وقت الضحیٰ فقط)

قارئین کرام سے انصاف کے نام پر اپیل ہے۔ اگر حفظ الایمان کی عبارت فی الواقع کفریہ نہیں تھی۔ اور اس میں کوئی گستاخی نہ تھی۔ تو ترمیم در ترمیم اور کثیر بیونت کی کیا ضرورت تھی؟

ثابت ہوا کہ عبارت فی الواقعہ گستاخانہ اور کفریہ تھی۔ جس سے غیر مشروط توبہ لازمی تھی۔ مگر توبہ مقدر میں نہ تھی۔ لہٰذا کتر بیونت کی نوبت آئی۔ لیکن کتر بیونت سے کفر زائل نہیں ہوتا۔ کھلم کھلا توبہ چاہیئے تھی۔

عبارت "حفظ الایمان" پر

علمائے دیوبند کی خانہ جنگی

عبارت "حفظ الایمان" کی علمائے ومناظرین دیوبند نے مختلف النوع ومتضاد تاویلات کی ہیں۔ چند تاویلات کا تضاد ملاحظہ ہو۔

مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری

لکھتے ہیں۔

"واضح ہو کہ (حفظ الایمان میں) ایسا کا لفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنیٰ میں مستعمل نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے معنیٰ اس قدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں۔ جو اس جگہ متعین ہیں"۔

(توضیح البیان فی حفظ الایمان ص۸ مطبع قاسمی دیوبند)

"عبارت متنازعہ فیہا میں لفظ ایسا بمعنیٰ اس قدر اور اتنا ہے۔ پھر تشبیہ کیسی"؟ (توضیح البیان)

گویا ایسا اگر تشبیہ کے معنیٰ میں ہوتا تو قابل اعتراض اور کفر تھا۔ لیکن اتنا اور اس قدر میں کوئی اعتراض کی بات نہیں۔

مولوی حسین احمد صدر دیوبند

اب مولوی حسین احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ دیوبند کی سنیئے۔ وہ لکھتے ہیں۔

"حضرت مولانا (تھانوی) عبارت میں ایسا فرما رہے ہیں۔ لفظ اتنا تو نہیں

فرمارہے ہے۔ اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے علم کو اور چیزوں کے برابر کردیا......

.... اس سے بھی اگر قطع نظر کریں۔ تو لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔

(الشہاب الثاقب ص۱۰۲)

صدر مدرسہ دیوبند کے اس قول سے ثابت ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا تشبیہ کے لیئے ہے۔ اور اگر ایسا، اتنا یا اس قدر کے معنیٰ میں ہوتا تو قباحت تھی۔ اور اس کو توہین رسالت اور کفر قرار دیا جاسکتا تھا۔

ماحصل

مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری اور مولوی حسین احمد ٹانڈوی کی تاویلات کا خلاصہ اور ماحصل یہ ہے کہ دربھنگی صاحب کے بقول اگر ایسا تشبیہ کے معنیٰ میں ہوتا تو کفر تھا جس سے تشبیہ کا اقرار کرنے والے مولوی حسین احمد صاحب کافر قرار پائے۔ اور بقول صدر دیوبند لفظ ایسا اتنا اور اس قدر کے معنیٰ میں ہوتا تو کفر ہوتا۔ اس تاویل سے بقول مولوی حسین احمد صاحب مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی ایسا کا اتنا اور اس قدر معنیٰ کر کے کافر قرار پائے۔

مولوی منظور سنبھلی اور حسین احمد ٹانڈوی کا معرکہ

آپ ابھی "الشہاب الثاقب" کے حوالے سے پڑھ چکے ہیں کہ مولوی حسین احمد صدر دیوبند کے نزدیک لفظ ایسا تشبیہ کے لیئے ہے۔ لیکن اس کے برعکس سلطان المناظرین دیوبندیہ مولوی منظور سنبھلی مدیر "الفرقان" لکھنؤ اس کے برعکس کچھ اور ہی کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

"حفظ الایمان کی عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیئے نہیں ہے۔

بلکہ وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا کے معنیٰ میں ہے۔"

(فتح بریلی کا دلکش نظارہ صـ۳۲)

حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لئے نہیں ہے

(صـ۳۴)

اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں۔ جب تو ہمارے نزدیک بھی موجب کفر ہے۔"

(صـ۳۵)

نوٹ:۔ یہ کتابچہ بریلی شریف کے اس عظیم الشان تاریخی مناظرہ کی دیوبندی روئداد ہے۔ جو سُلطان العلوم، امام المناظرین، محدث اعظم، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب بانی جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف، و فیصل آباد اور مولوی منظور سنبھلی مدیر الفرقان لکھنؤ کے درمیان حفظ الایمان کی عبارت پر ہوا تھا۔ سیدی محدّث اعظم حضرت علامہ محمد سردار احمد صاحب قبلہ قدس سرہٗ کا فرمانا تھا کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لیئے ہے یہ مولوی منظور نے کہا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا کہ لفظ ایسا اتنا کے معنیٰ میں ہے۔ اور یہ کہ اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں۔ تو ہمارے نزدیک بھی کفر ہے۔ گویا کہ ایسا کو تشبیہ کے طور پر استعمال کرنا مولوی منظور سنبھلی کے نزدیک کفر ہے اور مولوی حسین احمد صاحب صدر دیوبند بر ملا کہہ رہے ہیں کہ لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔ (الشہاب الثاقب صـ۱۰۲) ثابت ہوا کہ دیوبندی سُلطان المناظرین مولوی منظور سنبھلی کے فتوے کے مطابق مولوی حسین احمد صدر دیوبند کافر ہیں۔ ؎

کافر ہوئے جو آپ تو میرا قصور کیا
جو کچھ کیا وہ تم نے کیا بے خطا ہوں میں

عبارت تحذیرُالنّاس

تحذیر الناس بانئ مدرسہ دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی کی کتاب ہے
اس کے دیوبند اور انار کلی لاہور سے چھپنے والے دو پرانے ایڈیشنوں میں
صت پر یوں ہے۔

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا
زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد ہے۔ اور آپ سب میں آخری نبی
ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخیر زمانی میں بالذات
کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ
وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا
ہے"

اور صت۲۸ پر یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی
میں کچھ فرق نہ آئے گا"

تحذیر الناس کی یہ وہ عبارات ہیں جن کے رد میں علماء برصغیر نے بکثرت کتب
تحریر فرمائیں۔ ان عبارات پر بھی علماء عرب و عجم نے حکم کفر صادر فرمایا۔ دیکھو حسام
الحرمین و الصوارم الہندیہ وغیرہ

اعترافِ حقیقت

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی لکھتے ہیں:۔
"جس وقت سے مولانا (قاسم نانوتوی) نے تحذیر الناس لکھی ہے۔ کسی نے
ہندوستان بھر میں مولانا (نانوتوی) کے ساتھ موافقت نہیں کی بجز

مولانا عبد الحئی صاحب کے"۔

(الافاضات الیومیہ جلد چہارم ص۵۸ زیر ملفوظ ۹۲۷)

ہندوستان بھر کے علما کی عدم موافقت کے بعد چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ نانوتوی صاحب اپنی زندگی میں اپنا توبہ نامہ چھاپ دیتے۔ یا پھر اکابر و مشاہیر علماء عرب و عجم کا فتویٰ بصورت "حسام الحرمین" سامنے آنے کے بعد عبارات تحذیر الناس کی تاویلات نہ کی جاتیں مگر اب تک ایک طرف تو مذموم تاویل کی جا رہی ہے۔ اور دوسری طرف اب مکتبہ راشد کمپنی دیوبند کی طرف سے شائع ہونے والے تحذیر الناس کے نئے ایڈیشن میں مؤخر الذکر ص۲۸ کی عبارت کو بدل کر کھلم کھلا تحریف کا ارتکاب کیا گیا ہے ملاحظہ ہو"

تحذیر الناس میں تحریف

تحذیر الناس ص۲۸ کی پرانی اصل عبارت قدیم ایڈیشنوں میں یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"

(تحذیر الناس ص۲۸)

لیکن اس عبارت سے توبہ و رجوع کی بجائے دیوبندیوں نے یہ نیا چھرلو چلایا ہے کہ اصل عبارت کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا۔ ملاحظہ ہو نئی عبارت یہ ہے۔

"اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی نبی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہ آئے گا"

(تحذیر الناس ص۲۲ شائع کردہ مکتبہ راشد کمپنی دیوبند یو۔پی)

عبارت میں نبی پیدا ہو کی جگہ نبی فرض کیا جائے کر دیا۔

اس کارستانی سے ثابت ہوا کہ یہ عبارت خود علمائے دیوبند کے نزدیک بھی کفر ہے لیکن وہ اپنے بانئ مذہب کی تکفیر نہیں کرنا چاہتے۔ اس لیئے عبارت میں تحریف کر ڈالی۔ اور ممکن ہے ابھی آئندہ ایڈیشنوں میں مزید تحریف ہو۔ حفظ الایمان و تحذیر الناس کی ان تحریفات سے ثابت ہوا کہ ان کتب کی اصل عبارات خود اہل دیوبند کے نزدیک بھی

قابل اعتراض اور تنقیص شانِ رسالت وانکار ختم نبوت پر مبنی ہیں مگر چونکہ اپنے ہیں۔ اس لیے تکفیر کے حکم شرعی سے احتراز کیا جاتا ہے مگر بغیر توبہ و تجدید ایمان محض تحریف سے تو عنداللہ ان کی ذات بری الذمہ نہیں ہو سکتی۔

تضادات

ہمیں اختصار مانع ہے۔ ورنہ "حفظ الایمان" کی عبارت کی طرح "تحذیر الناس" کی اس عبارت کی بھی مختلف النوع و متضاد تاویلات کو مفصل بیان کیا جاتا۔ قارئین کرام و منصف مزاج اہل علم چاہیں تو "سیف یمانی"، "مناظرہ ادری کی دیوبندی داستان"، "چراغ سنت" "عبارات اکابر"، "الشہاب الثاقب"، "المہند" سے اس عبارت پر دیوبندی تضادات ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

لرزہ خیز انکشاف و سنسنی خیز دھماکہ

ایک طرف تو آج کل بعض علماء دیوبند عبارات تحذیر الناس کی لایعنی و بے معنی تاویلات کر کے اس کو عین اسلام و عین ایمان قرار دینے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ دوسری طرف دیوبندی حکیم الامت تھانوی صاحب نے یہ انکشاف کیا ہے کہ تحذیر الناس کے کفر سے مولانا نانوتوی کلمہ پڑھ کر دوبارہ مسلمان ہو گئے تھے۔ تھانوی صاحب ہی کی زبانی سنیئے لکھتے ہیں۔

"تحذیر الناس کی وجہ سے جب مولانا (نانوتوی) پر فتوے لگے تو جواب نہیں دیا۔ بلکہ یہ فرمایا کہ کافر سے مسلمان ہونے کا طریقہ بڑوں سے یہ سنا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے کوئی مسلمان ہو جاتا ہے۔ تو میں کلمہ پڑھتا ہوں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔"

(الافاضات الیومیہ جلد ۴ صفحہ ۲۹۴ زیر ملفوظ ۴۵۷)

اب جو لوگ اس عبارت کی تاویل میں دن رات ایک کیے ہوئے ہیں۔ وہ گویا کفر کی حمایت و تاویل کر رہے ہیں۔

مولوی محمد احسن نانوتوی کی توبہ

یہ صاحب بھی اکابر دیوبند میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ یہ صاحب بھی تحذیر الناس کی عبارت سے تحریری توبہ کر چکے ہیں۔ ان کی کہانی ان کی اپنی زبانی سنیئے۔ فرماتے ہیں۔

"مولوی نقی علی خاں (والد ماجد اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ) نے اثر ابن عباس کی صحت تسلیم کرنے کی وجہ سے مولانا محمد احسن نانوتوی کی تکفیر کی۔۔۔ مولانا محمد احسن نے آخر میں مولوی نقی علی خاں کے ایک ساتھی رحمت حسین کو یہ لکھا: "جناب مخدوم و مکرم بندہ دام مجدہم پس از سلام مسنون التماس ہے۔۔۔ مگر مولوی (نقی علی خاں) صاحب نے براہ مسافر نوازی غلطی تو ثابت نہ کی۔ اور نہ مجھ کو اس کی اطلاع دی۔ بلکہ اول ہی کفر کا حکم شائع فرما دیا۔ اور تمام بریلی میں لوگ اس طرح کہتے پھرے خیر میں نے خدا کے حوالے کیا۔ اگر اس تحریر سے میں عنداللہ کافر ہوں تو توبہ کرتا ہوں۔ خدا تعالےٰ قبول کرے۔ زیادہ نیاز

(عاصی محمد احسن عفی عنہ) کتاب مولانا محمد احسن نانوتوی ص۸۸ بحوالہ تنبیہ الجہال ص۱۶)

نوٹ:۔ اس کتاب کا تعارف مفتی محمد شفیع دیوبندی نے ص۱ پر تحریر کیا ہے۔ جو کتاب کی صحت اور اسکے معتبر ہونے کی دلیل ہے۔

دربارۂ تکفیر فیصلہ کن بیان

اگر مولانا احمد رضا خاں صاحب کے نزدیک بعض علمار دیوبند (مولوی قاسم نانوتوی مولوی رشید گنگوہی مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، مولوی اشرف علی تھانوی) واقعی ایسے ہی تھے جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا تو خانصاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی۔ ان وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔"

(اشد العذاب ص۱۳ از مولوی مرتضیٰ حسن در بھنگی چاندپوری ناظم تعلیمات مدرسہ دیوبند)

اس واضح اعتراف کے بعد تکفیر کا شرعی حکم واضح کرنے والے خدا ترس علما کے خلاف معاندانہ پراپیگنڈہ ختم ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ جن توہین آمیز گستاخانہ عبارات کو علماء اہل سنت کفر قرار دیتے ہیں۔ ان کو متضاد تاویلات کے نتیجہ میں، عدم واقفیت و بے خبری کے عالم میں الغرض کسی نہ کسی طرح ان عبارات کو وہ خود بھی کفر سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے مفصل بحوالہ کتب اکابر دیوبند ثابت کیا ہے۔ اور تمام حوالہ جات اکابر دیوبند کی اپنی معتبر و مستند کتب سے نقل کیے ہیں۔ مولےٰ عزوجل ضد و عناد سے بچائے اور قبول حق کی توفیق رفیق فرمائے آمین۔